قومی احتساب بیورو

(اسلام آباد)

****

Dated: 20th January, 2025

پریس ریلیز

بینکرز سٹی ہاؤسنگ اسکینڈل کے متاثرین کو بیس سال بعد 1.2 ارب روپے کی رقم واپسی؛ عوامی اعتماد کی بحالی کی جانب نیب کا اہم قدم

اسلام آباد: آج مورخہ 20 جنوری 2026 کو نیب ہیڈ کوارٹرز میں، نیب (اسلام آباد / راولپنڈی) کی جانب سے ایک تقریب منعقد کی گئی جس میں بینکرز سٹی ہاوسنگ سکیم فراڈ کے متاثرین کو ان کی بازیاب کرائی گئی رقوم واپس کی گئیں۔

تقریب کی صدارت چیئرمین نیب لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذیر احمد نے کی جس میں ڈپٹی چیئرمین سہیل ناصر، پراسیکیوٹر جنرل احتساب سید احتشام قادر شاہ، ڈائریکٹر جنرلز اور دیگر اعلیٰ افسران کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں متاثرہ افراد نے شرکت کی۔

بینکرز سٹی ہاوسنگ کا فراڈ 2006 میں منظر عام پر آیا اور 2007 میں نیب نے عوامی شکایات کی بنیاد پر قانون کے مطابق اس پر اپنی تفتیش کا آغاز کیا۔

نیب تحقیقات کے مطابق اس سوسائٹی کو نومبر 2003 میں SECP میں رجسٹر کروایا گیا تھا۔ مذکورہ سوسائٹی اسلام آباد، راولپنڈی اور ہری پور کے موضعات پر محیط تھی جس کا کل رقبہ 14000 کنال تھا۔ اسکیم کی انتظامیہ نے جعلی دستاویزات، فرضی الاٹمنٹ اور گمراہ کن تشہیر کے ذریعے سینکڑوں شہریوں سے رقوم اکٹھی کیں مگر انہیں زمین کے کاغذات دینے میں ناکام رہے۔

نیب نے اس معاملے میں جامع انکوائری کی اور ملزمان سے 1209 ملین روپے کی رقم بازیاب کروائی جو کہ مرحلہ وار 2200 متاثرین میں تقسیم کی جائے گی۔

آج کی تقریب کے دوران، 476 متاثرین کو مجموعی طور پر 341 ملین روپے کی رقم دی گئی، جس میں 316 درخواست گزاروں کو 120 ملین روپے کی رقم پیمنٹ آرڈرز (پی اوز) کے ذریعے اور 160 درخواست گزاروں کو 221 ملین روپے آن لائن ٹرانزیکشنز کے ذریعے منتقل کی گئی۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ نیب نے اصل سرمایہ کاری کی رقم سے ڈھائی گنا زیادہ رقم متاثرین کو واپس کی۔

اس موقع پر متاثرین سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین نیب نے، نیب (اسلام آباد / راولپنڈی)، لاہور عدلیہ اور نیب کے پراسیکیوٹر جنرل اکاونٹیبلیٹی کو خراج تحسین پیش کیا کہ ان کی بے انتہا معاونت اور کاوشوں سے ایک مردہ مقدمہ جس میں لوگوں نے اپنی جمع پونجی کی واپسی کی امید ختم کر رکھی تھی، پایہ تکمیل تک پہنچا اور لوگوں کو آج ان کی رقوم کی واپسی ممکن ہوئی۔

اس موقع پر چیئرمین نیب نے کہا کہ آج کا دن انصاف، احتساب اور عوامی اعتماد کی بحالی کے حوالے سے ایک اہم سنگ میل ہے۔ مجھے ذاتی طور پر بہت سکون ملتا ہے کہ لوگ آخر کار اپنی سرمایہ کاری کی رقم واپس حاصل کر رہے ہیں۔ نیب اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پر عزم ہے کہ جو لوگ اپنی جمع پونجی سے محروم ہوئے ہیں، انہیں انصاف ملے۔ متاثرین ہاوسنگ فراڈ کو انکی محنت کی کمائی واپس کر کہ نیب نے ایک عوام دوست ادارہ ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ نیب عوام کے حقوق کو اولین ترجیح پر رکھتے ہوئے ہر اس عناصر کے خلاف اپنی کاروائیاں جاری رکھے گا جو معصوم عوام کو گمراہ کر کہ ان کی حق حلال کی کمائی لوٹتے ہیں۔ چیئرمین نیب نے عوام کو زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ چھان بین کے بعد صرف منظور شدہ اسکیموں اور منصوبوں میں اپنا سرمایہ لگائیں۔

تقریب کے آغاز میں ڈی جی نیب راولپنڈی نے شرکاء کو کیس کی پیچیدگیوں کے بارے میں بریفنگ دی۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ پچھلے بیس سالوں میں نیب کی ٹیم نے جو مشکلات جھیلیں اور اثاثوں کی نشاندہی کرتے ہوئے اسکینڈل کے حل کے لیے جو محنت کی، وہ بہت ہی اہم تھی۔

انہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ ان کے افسران کی محنت، شفاف تحقیقات اور مربوط کاروائیوں کے نتیجے میں متاثرین کو رقوم کی واپسی ممکن ہوئی ہے۔ ضبط شدہ اثاثوں اور منجمد کھاتوں سے حاصل شدہ رقوم مستحق افراد تک پہنچائی جا رہی ہے اور یہ عمل مکمل شفافیت کے ساتھ جاری رہے گا۔

نیب نے یہ بھی اعلان کیا کہ اس کیس میں نئے دعوے ایک تصدیقی عمل کے تحت قبول کیے جا رہے ہیں تا کہ کسی بھی جائز متاثرہ شخص کو پیچھے نہ چھوڑا جائے۔

آخر میں چیئرمین نیب نے اس کیس کی تفتیشی ٹیم کے ممبران میں تعریفی شیلڈز تقسیم کرتے ہوئے ان کے لئے عمرے کا بھی اعلان کیا۔

متاثرین کے تاثرات:

ایک شخص جس کی بیوی وفات پا چکی تھی جسے چیک تقسیم کرنے کی تقریب کے دوران معاوضہ ملا، نے بتایا کہ اس کی مرحومہ اہلیہ نے 'بینکرز سٹی' کی فائل خریدی تھی۔ جب اسے معاوضے کے لیے فون موصول ہوا، تو وہ اپنی بیوی کی قبر پر گیا۔ اس نے کہا، 'اس اقدام نے اداروں پر میرا اعتماد بحال کر دیا ہے۔'

ایک چینی شہری، جو کہ اس کیس میں متاثرہ سرمایہ کار تھے، نے نیب (NAB) کے منصفانہ رویے کی تعریف کی اور متاثرہ افراد کے ساتھ انصاف کرنے میں تفتیشی ٹیم کی مہارت کو سراہا۔